

①  
B.A Part II Urdu (104) Paper 3rd

Dr. L.K.V.D. College Tajpur

Dept of Urdu.

Dr. Shahmiz Ara.

(سوال) جوش ملیح آبادی کی شاعری؟ اور اس کی نظم نگاہی؟

جواب) علامہ اقبال کے بعد اگر کوئی قابلِ توجہ ہے تو وہ جوش ملیح آبادی ہیں

بیسویں صدی کے عظیم اردو شاعروں میں عشقوں نے اردو نظم کی مشرقی مثال تک

پہنچا دیا۔ ان کا پہلا مجموعہ 'مقام' ہے۔ جوش ملیح آبادی - جوش شام انقلاب

کے خطاب سے مشہور ہیں۔

ان کی زیادہ تر نظمیں ان کے وطن کے سیاسی انتشار کی

آئینہ دار ہیں۔ ان کا انقلابی تصور بالکل نیا ہے۔ انقلابی تحریکوں سے انہیں خاصی

دلچسپی ہے۔ جو ان کی نظموں میں نمایاں ہے۔ ان کی نظمیں انسانی جوش و خروش

سے بھری ہوئی ہیں۔ مثلاً 'شکست و زناں' کا خواب، 'بغاوت'، 'میراثہ' اور 'آزادی وطن'

ایسٹ انڈیا کمپنی کے فروزان سے خطاب وغیرہ انقلابی نظموں میں۔ ان کی

مشاعرہ کے مطالعے سے مجمع کو ان کی شاعری میں انگریزوں سے نکتہ عینیت و غضب

کا باقی خودداری کے عناصر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے دورِ غلامی رکھی

معصوم ان دنوں کا قتل و قہر کا تذکرہ کیا۔ ان کی شاعری میں ہندوستان کی

تاریخ آزادی کی ترتیب میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔

جوش کی دوسری حیثیت شاعرِ شباب کی ہے۔ وہ

عشق مجازی کے شاعر ہیں۔ ایسی روحانی نظموں میں وہ ایک جذباتی

رنگین مزاج اور حسن پرست نوجوان نظر آتے ہیں

وہ بڑی مہارت سے زندگی کے نقش و نگار تراشتے ہیں۔

اور اپنے فحش جذبہ اور بڑے کامیاب اور محو زندگی میں

وہ اس صدی کے سب سے بڑے دو مافی شاعر ہیں اور شاعر شہاب

کا خطاب دیا گیا ہے۔ وہ فطرت کے بیت بڑے ہنس مہاسوں اور درد رٹھ

کی طرح ایسوں کے فطرت کے زندہ اور فطرت کے سوتے وجود کو جسوس لیا

وہ فطرت کے بیت بڑے ہنس مہاسوں کے آواز میں سکتے ہیں۔ اور اس

کی بے نقاب کر سکتے ہیں۔ اپنی زخم "ادی میاٹ مناظر میں لکھتے ہیں

انہی زخموں میں ایسا معلوم ہوا ہے کہ الفاظ دست ادب جوڑتے کو رہے ہیں۔

وہ فطرت کے درد بھرا لہجہ لکھتے ہیں۔

Shahzad Aza